السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے جو اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ جب تجھے حیض آئے اور پھر تو پاک ہوجائے تو تجھے طلاق ہے اور اس سے اس کا مقصود طلاق ہی ہو' لیکن بعد میں حیض آنے سے پہلے اس نے طلاق نہ دینے کا ارادہ کرلیا تو کیا اگر اب وہ اسے روک لے تو یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اور اگر وہ معلق طہر کے بعد اسے نہ روکے تو کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ محض شرط پر معلق طلاق ہے' اس سے مقصود برانگیختہ کرنا یا منع کرنا نہیں ہے' لہذا وجود شرط سے طلاق واقع ہوجائیگی اور وہ ہے حیض کے بعد کی حالت طہارت وراس شرط کے حصول کے بعد رجوع صحیح نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 317

محدث فتویٰ